93531 - روزے دار کا ناک میں قطرے ڈالنا

سوال

رمضان المبارک میں دن کے وقت روزہ کی حالت میں ناک میں دوائی کے قطرے ڈالنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ثابت ہے کہ:

" اور تم ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ سے کام لو، لیکن اگر روزہ کی حالت میں ہو تو پھر نہیں "

سنن ترمذی حدیث نمبر (788) علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے اراوء الغلیل حدیث نمبر (935) میں صحیح قرار دیا ہے.

تو یہ حدیث اس کی دلیل ہے کہ روزہ دار کے لیے ناک کے ذریعہ سے بھی پیٹ میں پانی لےجانا جائز نہیں.

تو اس بنا پر اگر تو ناک کے قطرے اتنے قلیل ہوں کہ وہ حلق تک نہ پہنچے تو اسمیں کوئی حرج نہیں.

لیکن اگر وہ حلق تک پہنچ جائے اور ا سکا ذائقہ حلق میں آئے تو اس سے ا سکا روزہ باطل ہو جائیگا، اور اسے اس کی قضاء میں روزہ رکھنا ہو گا.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں:

اور آنکھ اور کان کے قطرے بھی اسی طرح ہیں، علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق ان سے روزہ نہیں ٹوٹتا، لیکن اگر ان قطروں کا ذائقہ حلق میں محسوس ہو تو پھر اس روزے کی قضاء کرنا ہی احتیاط ہے، واجب نہیں؛ کیونکہ یہ دونوں (کان اور آنکھ) کھانے پینے کی راہ نہیں، لیکن ناک کے قطرے جائز نہیں، کیونکہ ناک اس کی راہ ہے.

اسی لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تم ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کیا کرو، لیکن اگر روزہ ہو تو پھر نہیں "

اس لیے جو شخص بھی ایسا کرے، اور اگر ا سکا ذائقہ حلق میں محسوس کرے تو وہ اس اور اس معنی میں آنے والی دوسری حدیث کی بنا پر روزہ کی قضاء کرے " انتہی.

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن باز (15 / 260).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اگر ناک میں ڈالنے والا قطرہ معدہ یا حلق میں پہنچ جائے تو اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، کیونکہ لقیط بن صبرۃ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کیا کرو، لیکن اگر روزہ سے تو پھر نہیں "

اس لیے روزہ دار کے لیے ناک میں وہ قطرے ڈالنا جائز نہیں جو اس کے معدہ یا حلق تک پہنچ جائے، لیکن اگر حلق یا معدہ تک نہ جائے تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا.

اور رہا آنکھ میں قطرے ڈالنا اور اسی طرح سرمہ لگانا، اور اسی طرح کان میں قطرے ڈالناتو اس سے روزہ دار کا روزہ نہیں ٹوٹتا " انتہی.

دیکھیں: فتاوی رمضان ابن عثیمین جمع و ترتیب اشرف عبدالمقصود صفحہ نمبر (511).

اس بنا پر روزہ دار یہ قطرے استعمال نہ کرے، لیکن اگر اس کے لیے یہ قطرے استعمال نہ کرنا باعث مشقت ہو تو وہ اسے استعمال کرے لیکن یہ احتیاط کرے کہ حلق میں نہ جائے، اور نہ ہی اسے نگلے، اگر اس نے اسے نگل لیا تو اس دن کا روزہ قضاء کرنا ہو گا.

اور اگر اسے علم ہو کہ وہ اس میں سے کچھ نہ کچھ ضرور نگل جائیگا تو پھر اس کے لیے اسے استعمال کرنا جائز نہیں، لیکن اگر بیماری اس حد تک پہنچ جائے کہ اس کے لیے روزہ چھوڑنا مباح ہو جائے، اور وہ یہ حالت ہے کہ بیماری میں روزہ رکھنا ضرر دے، یا پھر اس سے اتنی مشقت ہو کہ برداشت سے باہر ہو.

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (50555) اور (38532) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .